السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بسوں، ٹرکوں اور ٹیکسیوں وغیرہ کی زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے گی؟ کیا ان کی قیمت پر زکوٰۃ ہوگی یا ان کے کرایہ سے حاصل ہونے والی آمدنی پہ پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک ان گاڑیوں کو کرایہ پر دینے کے لیے استعمال کیا جائے تو زکوٰۃ ان سے وصول ہونے والی آمدنی پر ہوگی، جب کہ سال گزر جائے۔ ان کی قیمت پر زکوٰۃ نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ119

محدث فتویٰ